132

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۹۱ھ ۲۰ ظہور ۱۳۵۰ ہش ۲۰ اگست ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۹۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ ظہور - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال اسلام آباد میں ہی قیام فرما ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ ترین اطلاع یہ ہے کہ

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ"

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ سے علیل ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(منیر احمد جاوید۔ محمد آباد اسٹیٹ سندھ)

میرے چھوٹے بھتیجے عزیزم فہیم احمد کے پاؤں کا اپریشن سول ہسپتال لائلپور میں ہونے والا ہے۔

احباب کی خدمت میں اپریشن کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(شریف احمد بھٹی۔ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ ضلع لائلپور)

خاکسار کے ماموں زاد بھائی چوہدری سردار محمد صاحب رندھاوا ساکن کریالہ ضلع شیخوپورہ جماعت میں شامل نہیں۔ لیکن جماعت کے ساتھ گہری عقیدت رکھتے ہیں ان کے بھتیجے چوہدری غلام محمد صاحب رندھاوا تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ ابھی تک مرض کی تشخیص نہیں ہو سکی۔ وہ لکھتے ہیں کہ ان کی طرف سے الفضل کی وساطت سے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی خاص قدرت کا نمونہ دکھائے اور مریض کو شفا عطا فرمائے۔

(محمد اسماعیل دیالگڑھی مربی سلسلہ)

مربیان سلسلہ کیلئے

ایک ضروری اعلان

۱۔ مجالس انصار اللہ ہفتہ اصلاح و ارشاد منا رہی ہیں۔ اس بارہ میں مجالس کے ساتھ تعاون کیا جائے اور ان کی مناسب رہنمائی کی جائے۔

۲۔ مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ کے سالانہ مرکزی اجتماعات منعقد ہونیوالے ہیں۔

تمام مربیان اپنے اپنے حلقے میں اس امر کی کوشش فرمائیں کہ ان اجتماعات میں تمام مجالس کے نمائندے شرکت کریں۔ اور اس سلسلہ میں اپنی مساعی کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر انسان کو اپنی طاقت اور قدرت کے موافق قدم بڑھانا چاہیئے

جس قدر کسی کی معرفت بڑھی ہوئی ہو گی اسی قدر وہ زیادہ جواب دہ ہو گا

"اسلام میں انسان کے تین طبقے رکھے ہیں ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ مُقْتَصِدٌ۔ سَابِقٌ بِالْخَیْرَات۔ ظالم لنفسہٖ تو وہ ہوتے ہیں جو نفس امارہ کے پنجے میں گرفتار ہوں اور ابتدائی درجہ پر ہوتے ہیں۔ جہاں تک ان سے ممکن ہوتا ہے وہ سعی کرتے ہیں کہ اس حالت سے نجات پائیں۔ مقتصد وہ ہوتے ہیں جن کو میانہ رو کہتے ہیں ایک درجہ تک وہ نفس امارہ سے نجات پا جاتے ہیں لیکن پھر بھی کبھی کبھی اس کا حملہ ان پر ہوتا ہے اور وہ اس حملہ کے ساتھ ہی نادم بھی ہوتے ہیں۔ پورے طور پر ابھی نجات نہیں پائی ہوتی۔ مگر سابق بالخیرات وہ ہوتے ہیں کہ اُن سے نیکیاں ہی سرزد ہوتی ہیں اور وہ سب سے بڑھ جاتے ہیں ان کی حرکات و سکنات طبعی طور پر اس قسم کی ہو جاتی ہیں کہ اُن سے افعالِ حسنہ ہی کا صدور ہوتا ہے۔ گویا اُن کے نفسِ امارہ پر بالکل موت آجاتی ہے اور وہ مطمئنہ حالات میں ہوتے ہیں۔ ان سے اس طرح پر نیکیاں عمل میں آتی ہیں گویا وہ ایک معمولی امر ہے اس لئے ان کی نظر میں بعض اوقات وہ امر بھی گناہ ہوتا ہے جو اس حد تک دوسرے اس کو نیکی ہی سمجھتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی معرفت اور بصیرت بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے جو صوفی کہتے ہیں حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَیِّئَاتُ الْمُقَرَّبِیْن

مثلاً چندہ کی حالت پر ہی لحاظ کرو۔ ایک آدمی غریب اور دو ۲ آنہ روز کا مزدور ہے اور ایک دوسرا آدمی دو لاکھ روپیہ کی حیثیت رکھتا ہے اور ہزاروں کی روزانہ آمدنی ہے وہ دو آنہ کا مزدور بھی اس میں سے دو پیسہ دیتا ہے اور وہ لاکھ پتی ہزاروں کی آمدنی والا دو روپیہ دیتا ہے تو اگرچہ اُس نے مزدور سے زیادہ دیا ہے مگر اصل یہ ہے کہ اس مزدور کو تو ثواب ملے گا مگر اس دولتمند لاکھ پتی کو ثواب نہیں بلکہ عذاب ہو گا۔ کیونکہ اُس نے اپنی حیثیت اور طاقت کے موافق قدم نہیں بڑھایا بلکہ گونہ بخل کیا ہے غرض یہ ہے کہ جس قسم کا انسان ہو اسے اپنی طاقت اور قدرت کے موافق قدم بڑھانا چاہیئے ہر شخص اپنی معرفت کے لحاظ سے پوچھا جائے گا۔ جس قدر کسی کی معرفت بڑھی ہوئی ہوگی اسی قدر وہ زیادہ جواب دہ ہو گا۔۔۔۔ ... مال رکھنے کے لئے نہیں ہے بلکہ اُسے خدمت دین اور ہمدردی نوع انسان میں صرف کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ۸ ص ۸-۱۰۷)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۰ - ظہور ہش ۱۳۵۰

اس پر خدائے پاک کا لطف و کرم رہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے یہ تحریک بھی فرمائی ہے کہ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصیت سے دعائیں فرمائیں تا کہ دینی مہمات میں حضور کی مصروفیات اور یک سوئی میں کوئی فرق نہ آنے پائے گزشتہ ماہ صلح (جنوری) میں گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے حضور کو جو چوٹ آئی تھی اس کے کسی قدر اثرات ابھی تک چل رہے ہیں اور حضور کی طبیعت پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ بایں ہمہ حضور کی اہم دینی مصروفیات برابر جاری ہیں۔ حضور اپنی ڈاک خود ملاحظہ فرماتے اور ہر خط کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔ ملاقاتوں کا سلسلہ بھی برابر جاری ہے سلسلہ کے جملہ انتظامی اور دفتری امور کی نگرانی اور مناسب ہدایات دینے کے علاوہ دنیا بھر میں ہماری جماعت کا جو تبلیغی کام ہو رہا ہے۔ بالخصوص افریقہ کی سرزمین میں تبلیغ اسلام کا اور تعلیمی و طبّی سرگرمیوں کا جو نظام وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس کی تمام تفصیلات اور جزئیات براہ راست حضور کی زیر ہدایت طے پاتی ہیں اپنے وطن عزیز کی بہبودی اور بہتری کا بھی حضور کو خاص خیال رہتا ہے پھر ایک ایسی جماعت کے سربراہ ہونے کی حیثیت سے جو اکناف عالم میں پھیلی ہوئی ہے اور دنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب بپا کرنے کے لئے سرگرم عمل ہے دنیا کے ہر خطہ اور حصہ میں ہونے والے تغیرات پر بھی حضور کی نگاہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر احمدی سے حضور کا ذاتی تعلق ہے یہی وجہ ہے کہ اگر کسی ایک احمدی بھائی کو بھی کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا اثر براہ راست حضور پر پڑتا ہے اور اس طرح حضور کے تفکرات میں اضافہ ہوتا ہے۔ حضور کی تمام مصروفیات کا جو صحت ہو یا علالت بہرحال جاری رہتی ہیں۔ مقصد وحید صرف اور صرف ایک ہے — اور — وہ یہ — کہ دنیا میں خدائے عظیم و برتر کا نام بلند ہو۔ اس کی رضا حاصل ہو۔ اور اس کے عظیم رسول حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا اکناف عالم میں بلند ہو۔

یہی وہ عظیم الشان مقصد ہے جس کے لئے حضور کی پوری زندگی وقف ہے اس عظیم مقصد کی اہمیت و عظمت کو جتنا ہم محسوس کریں گے اسی نسبت سے حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے ہم زیادہ توجہ درد و سوز اور التزام کے ساتھ دعائیں کرنے کی توفیق پائیں گے۔ یہ دعائیں دراصل اسلام ہی کی سربلندی اور اس کے غلبہ کے لئے ہوں گی۔ کیونکہ اسی مقصد کے لئے حضور کے شب و روز وقف ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے رسالہ ضرورت الامام میں امام الزمان کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:—

"ایسا شخص نہایت قابل تعظیم اور کبریت احمر کا حکم رکھتا ہے کیونکہ اس کے وجود سے اسلام کی زندگی ظاہر ہوتی ہے اور وہ اسلام کا فخر اور تمام بندوں پر خدا تعالےٰ کی حجت ہوتا ہے اور کسی کے لئے جائز نہیں ہے کہ اس سے جدائی اختیار کرے۔ کیونکہ وہ خدا تعالےٰ کے ارادہ اور اذن سے اسلام کی عزت کا مربی اور تمام مسلمانوں کا ہمدرد اور کمالات دینیہ پر دائرہ کی طرح محیط ہوتا ہے ہر ایک اسلام اور کفر کی کشتی گاہ میں وہی کام آتا ہے اور اسی کے انفاس طیبہ کفر کش ہوتے ہیں وہ بطور کل کے اور باقی سب اس کے جزو ہوتے ہیں۔"

(ضرورۃ الامام ص۱ طبع اول)

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ جو مقدس وجود اسلام میں امام اور پیشوا کے عہدہ پر گامزن ہوں وہ کتنی اہمیت رکھتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بھی چونکہ اس زمانہ کے امام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ اور جانشین ہیں اسلئے علی قدر مراتب خصوصیات کے آپ بھی حامل ہیں۔ حضور کے وجود سے واقعی اسلام کی زندگی ظاہر ہوتی ہے اور ایسے قیمتی اور مقدس وجود کی صحت و عافیت کے لئے دعا کرنے کی جو اہمیت ہے وہ ظاہر و باہر ہے۔

جیسا کہ عرض کیا گیا باوجود علالت طبع کے حضور کی اہم اور نازک دینی مصروفیات کا سلسلہ برابر جاری رہا ہے اور جاری ہے لیکن اس بیماری کے دوران ایک کمی ایسی ہے جسے احباب جماعت بشدت محسوس کرتے ہیں اور وہ کمی یہ ہے کہ ہم ایک عرصہ سے حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے اور حضور کے پُر معارف خطبات جمعہ سننے سے محروم ہیں۔ اس کمی اور خلاء کو ہر احمدی بشدت محسوس کرتا ہے اور یہ کمی بذات خود ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم درد کے ساتھ صبح و مسا یہ دعا کرتے رہیں کہ ؎

اُس پر خدائے پاک کا لطف و کرم رہے

حضور کا خطبہ جمعہ کیا ہوتا ہے؟ یہ علم و عرفان کا ایک بحر بے کراں ہوتا ہے جس سے ہر احمدی اپنی اپنی استعداد اور اخلاص کے مطابق استفادہ کرتا ہے ان خطبات کے ذریعہ ہم قرآن کریم کے نئے نئے علوم اور معرفت سے لبریز حقائق و معارف سے آشنا ہوتے ہیں جن سے نہ صرف ہمارے ایمانوں میں ترقی ہوتی ہے بلکہ خدا تعالےٰ کی معرفت و حکمت سے لبریز کتاب پر خود تدبر کرنے کی صلاحیت بھی پیدا ہوتی ہے۔

یہ خطبات ہمیں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک عہد سے حضور کے مقدس اخلاق اطوار سے اور صحابہ رضی اللہ علیہم اجمعین کی محیر العقول جاں نثاریوں اور حیرت انگیز کارناموں سے بھی روشناس کراتے ہیں

احمدیت اور اسلام کی طرف سے ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کی سرانجام دہی میں انفرادی اور اجتماعی رنگ میں ہم سے جو کوتاہیاں اور کمزوریاں سرزد ہوتی ہیں ہمارا پیارا امام ان خطبات کے ذریعہ ہمیں ان کی طرف بھی متوجہ کرتا ہے۔ وہ ایک طرف تو رحیم و کریم روحانی باپ کی حیثیت سے رات کی تاریکیوں میں اُٹھ اُٹھ کر ہمارے لئے اپنے مولا کے حضور دعائیں کرتا ہے اور دوسری طرف اپنے بصیرت افروز خطبات کے ذریعہ حکیمانہ رنگ میں ہمیں توجہ دلاتا ہے اور ہمیں اسلام کی خاطر زیادہ سے زیادہ قربانیاں پیش کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔

دنیا میں ہر لحظہ حالات بدلتے رہتے ہیں۔ نئے نئے تغیرات رونما ہوتے رہتے ہیں حضور کے خطبات ان بدلتے ہوئے حالات میں ہماری راہ نمائی کرتے ہیں اور ہمیں اپنے ان فرائض کی طرف متوجہ کرتے ہیں جو ایک بین الاقوامی عظیم روحانی جماعت کا رکن ہونے کی حیثیت میں ہم پر عاید ہوتے ہیں۔

غرض بہت سی برکات و تاثیرات ہیں جو امام وقت کے خطبات سے وابستہ ہیں۔ ہم حضور کی علالت طبع کی وجہ سے ان سے محروم ہیں۔ اس محرومی کی وجہ سے بھی ہمیں خاص طور پر یہ دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کی صحت کو پوری طرح بحال فرمائے ہر لمحہ اور ہر آن حضور کا حافظ و ناصر ہو اور حضور کی تائید و نصرت فرماتا رہے حضور کی جاری فرمودہ سکیموں اور تحریکوں کو غیر معمولی برکت بخشے تا کہ غلبۂ اسلام کے ایام قریب سے قریب تر آجائیں بلکہ ہم اپنی زندگیوں میں حضور کی ہی قیادت میں ان مبارک ایام کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر لیں۔ اٰمین ثم اٰمین۔

مت بھولئے

۲۰ر اگست سے ۲۷ر اگست تک ہمیں ہفتہ اصلاح وارشاد منانا ہے

سب عہدیداران انصار اللہ کی ذمہ داری ہے کہ باہمی مشورہ سے مناسب پروگرام بنا کر اعلان کریں اور سب انصار بھائیوں کو اس میں شامل کریں۔ (مضمون "اصلاح و ارشاد اور اس کے ذرائع" آپ کی مدد کر سکتا ہے۔)

ضروری لٹریچر مہیا کریں اگر اس وقت آپ کی جماعت میں موجود نہ ہو تو فوراً مرکز سے منگوا لیں۔

ہفتہ گزرنے پر اپنی اجتماعی اور انفرادی کارگزاری کی مفصل رپورٹ جلد از جلد مرکز کو بھجوا دیں۔ اس سلسلہ میں جو مفید تجربے ہوئے ہوں وہ ضرور لکھیں تا آئندہ کام آئیں۔

قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیامِ پاکستان کا روحانی پس منظر

استحکام پاکستان کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی طرف سے خصوصی دعاؤں کی الہامی تحریک

از مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

(قسط نمبر ۴)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی الہامی تحریک استحکام و سالمیت پاکستان کے بارے میں

پس منظر اور اس کی اہمیت و عظمت کی روشنی میں یہ اندازہ کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے کہ پاکستان کی حفاظت، سالمیت اور استحکام کے لئے دعا کرنا دراصل عالمگیر اسلامستان کے اور شاہراہ غلبۂ اسلام کی تیاری کی دعا ہے، مسلمانانِ عالم کی ترقی و بہبود اور خیر و برکت کی دعا ہے، بلکہ پوری دکھی انسانیت کے اس بدقسمت اور گم گشتہ قافلہ کی بچاؤ کی دعا ہے۔ جو تباہی کے کنارے تک آ پہنچا ہے اور جس کے لئے ہمارے امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ یورپ اور افریقہ میں بھی اپنی زبان مبارک سے انتباہ فرما چکے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اگرچہ اپنے زمانہ خلافت کے آغاز ہی سے جماعت احمدیہ کو یہ ارشاد فرما رکھا ہے کہ پاکستان کے اسلامی قلعہ کی روحانی حفاظت یعنی اس کے لئے دعائیں کرنے کی اصل ذمہ داری احمدیوں پر عائد ہوتی ہے مگر اس سلسلہ میں حضور نے مجلس شاورت ۱۹۷۱ء کے اجلاس اوّل میں سالمیت و استحکام پاکستان کیلئے خاص دعاؤں کی ایک پُرزور تحریک فرمائی چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

دنیا میں تین قسم کے انسان پائے جاتے ہیں ایک وہ گروہ ہے جو سرے سے خدا تعالیٰ کی ہستی کا ہی قائل نہیں ہے۔۔۔ دوسرا وہ گروہ ہے جو کہتا ہے کہ خدا اس کائنات کو پیدا کرنے والا تو ہے لیکن پیدا کرنے کے بعد وہ اس سے بے تعلق ہو گیا ہے تیسرا وہ گروہ ہے جو خدا تعالیٰ کے حقیقی بندوں کا گروہ ہے وہ پوری بصیرت کے ساتھ الامرُ للہ اور القدرۃُ للہ پر ایمان رکھتے ہیں پہلے دو گروہ دعا کے قائل ہو ہی نہیں سکتے البتہ تیسرا گروہ جو سچے احمدیوں کا گروہ ہے جو قرآن اللہ کے حسن و احسان کے جلوے دیکھتے اور اس کی قدرتوں کا مشاہدہ کرتے ہیں اُن کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ دعائیں کریں۔ پس علیٰ وجہ البصیرت ہم ہی دعا کر سکتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ جہاں ہم تمام بنی نوع انسان کے لئے دعائیں کریں وہاں ہمیں اپنے ملک کی سالمیت استحکام اور حفاظت کے لئے بھی پوری عاجزی اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں اور بہت دعائیں کرنی چاہئیں۔"

(ملخص۔ الفضل ۲۰ امان/مارچ ۱۳۵۰ ہش ص۱ / ۱۹۷۱ء)

دو منذر الہامات

یہ اہم تحریک جو وقت کا عظیم ترین تقاضا ہے حضور نے اپنے مندرجہ ذیل دو تازہ الہامات کی بناء پر جاری فرمائی

(۱) وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (اور سمجھ لو کہ اللہ کی سزا یقیناً سخت ہوتی ہے)

(۲) قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ (تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا اور استغفار نہ ہو)

قیام و استحکام پاکستان کیلئے دوبارہ تحریک دعا

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشاورت کے بعد حال ہی میں ۲۵ ماہ ہجرت ۱۳۵۰ ہش مطابق ۲۵ مئی ۱۹۷۱ء کو دوبارہ نہایت مؤثر اور درد انگیز لہجہ میں اوّل نمبر پر ترقی و استحکام پاکستان کے لئے دعاؤں کی زبردست تحریک فرمائی ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

" ہمارا ملک اس وقت پریشانی کے دور میں سے گذر رہا ہے گذشتہ فروری کے آخری ایام میں میں نے اپنے ملک کے لئے بہت دعائیں کیں تو مجھے یہی بتایا گیا کہ دعاؤں کے نتیجہ میں ہی خدا تعالیٰ کی رحمت کو حاصل کیا جا سکتا ہے چنانچہ ملک دشمن عناصر نے ملک کو تباہ کرنے کے جو منصوبے بنائے تھے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس میں انہیں ناکام کر دیا مگر اس کے نتیجہ میں اور اس کے باقی ماندہ اثرات کے طور پر اس وقت ہمارا ملک کئی ایک اقتصادی اور معاشرتی پریشانیوں میں سے گذر رہا ہے۔ ہمیں خصوصیت کے ساتھ یہ دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ جو تمام خزانوں کا مالک ہے اپنی رحمت سے ان پریشانیوں کو دور کر دے اور وہ خدا جو تمام محبتوں اور حسن سلوک کا سرچشمہ ہے ایسے سامان مہیا فرمائے کہ ہم بھی

ایک دوسرے کیساتھ

محبت اور حسن سلوک کی توفیق پائیں اور ہمارے ملک میں معاشرہ کی موجودہ الجھنیں دور ہو جائیں۔

(الفضل ۲۹ ہجرت ۱۳۵۰ ہش)

پاکستان کے پیچھے خدائی طاقت کارفرما ہے

بیس سال قبل سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے بھی جماعت احمدیہ کو پاکستان کے لئے اجتماعی دعاؤں کی طرف خاص توجہ دلائی تھی۔ چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

" حکومت کا ان حالات میں بچ جانا جن سے پاکستان گذرا ہے پھر اس کا ترقی کرنا اور عزت حاصل کر لینا کوئی معمولی بات نہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا اس میں کتنا ہاتھ ہے۔ اگر پاکستان طاقت کے زور سے بنتا تو یہ ناممکن تھا لاکھوں آدمی مار دیا جاتا تھا۔ گولہ بارود ہندوستان میں رہ گیا تھا۔ فوجیں باہر تھیں۔ ان حالات میں وہ کونسی طاقت تھی جس کے زور سے پاکستان بنا، روپیہ اُدھر تھا، سامان جنگ اُدھر تھے کام کرنیوالے اِدھر چلے گئے دس بیس لاکھ کے قریب آدمی مارے گئے۔ یہ صرف خدائی طاقت تھی جس کی وجہ سے پاکستان کا رعب پڑ گیا۔۔۔ پاکستان کا قائم رہنا اور بیرونی دُنیا میں اس کا مشہور ہو جانا اس میں خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ خدا تعالیٰ جس کی نصرت پر آتا ہے کوئی طاقت اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔"

اسی تسلسل میں حضور رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا!

" پس راتوں کو اٹھو! خدا تعالیٰ کے سامنے عاجزی اور انکسار کرو پھر یہی نہیں کہ خود دعا کرو بلکہ یہ بھی دعا کرو کہ ساری جماعت کو دعا کا ہتھیار مل جائے۔ ایک سپاہی جیت نہیں سکتا جیتتی فوج ہی ہے۔ اسی طرح اگر ایک فرد دعا کرے گا تو اس کا اتنا فائدہ نہیں ہوگا۔ جتنا ایک جماعت کی دعا سے فائدہ ہوگا تم خود بھی دعا کرو اور پھر ساری جماعت کے لئے بھی دعا کرو کہ خدا تعالیٰ انہیں دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے ہر احمدی کے دل میں یقین پیدا ہو جائے کہ دعا ایک کارگر وسیلہ ہے اور یہی ایک ذریعہ ہے جس سے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے جماعت کے سب افراد میں ایک آگ سی لگ جائے۔ ہر احمدی اپنے گھر پر دعا کر رہا ہو پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کا فضل کس طرح نازل ہوتا ہے۔"

(الفضل ۷ ماہ نبوت نومبر ۱۳۳۰ ہش ص۳ / ۱۹۵۱)

الحمد للہ جماعت احمدیہ حضرت سیدنا المصلح الموعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کی تعمیل میں پاکستان کے لئے مجسم دعا اور گریہ بنی ہوئی ہے۔ کیونکہ وہ ایمان کی زندہ چٹان پر قائم ہے اور سمجھتی ہے کہ یہ دور پاکستان کے لئے خصوصاً نہایت درجہ نازک ہے جس میں ان کے لئے سوائے دعا کے اور کوئی چارہ کار نہیں ؎

اندریں وقت مصیبت چارۂ ما بیکساں
جز دعائے بامداد و گریۂ اسحار نیست

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کا فرمان مبارک

بالآخر سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے دو اہم ارشادات پر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

" دعائیں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔" (ملفوظات نہم ص ۲۷-۲۸)

پھر فرماتے ہیں:۔

" دعا بڑی دولت ہے جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔۔۔ یہ بھی یقیناً سمجھو کہ یہ ہتھیار اور نعمت فقر اسلام ہی میں دیا گیا ہے!۔۔۔ اور یہ عجیب ہے کہ یہ امت مرحومہ ہے لیکن اگر آپ ہی اس فیض سے محروم ہو جاویں اور خود ہی اس کا دروازہ بند کر دیں تو پھر کس کا گناہ ہے جیسے ایک حیات بخش چشمہ موجود ہے اور ہر وقت اس میں سے پانی پی سکتا ہے پھر اگر کوئی اس

(باقی [illegible] پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخلص بھائی نور دین جہانگیر صاحب کی یاد میں

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

گذشتہ دنوں خاکسار کے بچپن کے دوست اور مخلص بھائی نور دین جہانگیر صاحب کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ابھی تھوڑا ہی عرصہ گذرا کہ سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہوئے تھے۔ محکمہ خوراک کے اعلیٰ افسر تھے اور ان کے ساتھ کام کرنے والے کیا اپنے اور کیا غیر ان کی دیانت داری کے نہ صرف معترف بلکہ ان کی اس اعلیٰ خوبی کی وجہ سے بے حد مدّاح تھے۔ اور حتی الوسع اپنی ساری ملازمت میں اس بات کے لئے کوشاں رہے کہ جس قدر بھی خدمت خلق ہو سکے اس سے گریز نہ کیا جائے۔ غریب سے غریب۔ ناواقف اور اجنبی جو بھی برادرم مرحوم کے پاس آتا اس کی امداد کرنے اس کے ساتھ ہو کر۔ ساتھ جا کر اور جس جگہ بھی اس کا کوئی کام ہوتا اس کے انجام دینے کے لئے کوشش کرتے اور اس میں ہی راحت محسوس کرتے۔ ان کے ہمسائیوں ان کے ساتھ کام کرنے والوں۔ ان کے محلہ کے دوستوں اور شہر کے لوگوں نے جہاں بھی وہ رہے ان کی ان خوبیوں اور اعلیٰ اخلاق کی بناء پر بے حد افسوس اور رنج کا اظہار کیا۔ ساہیوال میں انتقال ہوا جہاں اب ان کی رہائش تھی نہ صرف محلہ اور اردگرد بلکہ شہر کے سینکڑوں معززین نے علاوہ احباب جماعت کے ان کی نماز جنازہ میں شمولیت کی۔ اور جہاں جہاں اطلاع پہنچی وہاں سے ان کے احباب، اور پرانے ساتھی ان کی تعزیت کو پہنچنے گئے۔ مرحوم بھائی نے اپنی زندگی کا یہ اصول بنا رکھا تھا کہ ہر ایک سے عزت اور بشاشت سے پیش آنے اور حتی المقدور ہر ایک کے کام کو کرنے میں خدا تعالیٰ کی رضامندی ہے۔ اور بفضل خدا برادرم مرحوم زندگی بھر اس اصول پر کاربند رہے۔

مرحوم بھائی کے عزیزوں اور تعلق داروں نے ۱۹۵۳ء کے سال کا ایک عجیب واقعہ سنایا۔ اس وقت آپ ملتان میں اپنی ملازمت کے سلسلہ میں مقیم تھے اور جس محلہ میں رہتے تھے وہاں اکیلے احمدی تھے اور اگرچہ ہر چہار اطراف سے مخالفت کی آگ برس رہی تھی اور لمحہ بہ لمحہ زندگی کے لئے خطرات بڑھ رہے تھے۔ متعدد عزیزوں اور دوستوں نے وہاں سے چلے جانے کے لئے کہا۔ مگر وہ وہاں مقیم رہے۔ روزانہ اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہوتے رہے اور حسب معمول ان سب لوگوں (حتیٰ کہ مخالفوں) کے کام خوش اسلوبی اور دیانت داری سے انجام دیتے رہے۔ انہی دنوں ایک رات انتہائی مخالفت کے باعث خطرہ کی رات سمجھی جا رہی تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے برادرم مرحوم کی خدمت خلق کے جذبہ کو قبول کرتے ہوئے مرحوم بھائی کے ہمسائیوں کو جو کہ جماعت سے تعلق نہ رکھتے تھے اس بات پر آمادہ کر دیا کہ وہ ان کی حفاظت کے لئے پہرہ دیں۔ وہ اپنی بندوقیں لے کر نکل آئے۔ اور ان کے گھر کا پہرہ دیتے رہے۔ نہ معلوم بھائی مرحوم نے کتنے غریبوں کے کام کئے اور کن کن بے کسوں کی بے کسی کو دور کرنے کی سعی بفضل کی جو خدا تعالیٰ کے حضور مقبول ہوئی۔

خاکسار کی چھوٹی بیٹی عزیزہ بشریٰ کی بھائی مرحوم کے بڑے لڑکے عزیز حفیظ سے شادی ہوئی۔ اس شادی کو پانچ چھ سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ اسی تعلق کی بناء پر دوستانہ تعلق سے بڑھ کر رشتہ داری کا تعلق بھی ہو گیا اور بہت قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ ان کے معاملات کو دیکھا۔ ان کے گھریلو حالات علم میں آئے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان اور اسی کے خاص کرم پر جذبہ تشکر کے ساتھ خاکسار عرض کرتا ہے کہ اس پانچ چھ سال کے عرصہ میں برادرم مرحوم کی طرف سے کبھی ایک دفعہ بھی ایسا موقعہ نہیں آیا کہ جس سے شکوہ کی صورت پیدا ہوتی۔ ان کے حسن سلوک ان کے شریفانہ برتاؤ اور اپنی بہو اور بہو کے عزیزوں سے جس محبت، خلوص اور عزت سے انہوں نے برتاؤ کیا وہ ایک مثالی برتاؤ تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور کروٹ کروٹ جنت کے اعلیٰ مقام نصیب کرے ان کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے اور ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔

مرحوم بھائی کئی لحاظ سے بہت خوش قسمت تھے۔ ان کی بیگم صاحبہ نے گذشتہ چھ ماہ بڑی استقامت اور دلی ہمدردی سے اپنے خاوند کی تیمارداری کی ساتھ ساتھ ہسپتال میں رہیں۔ فرش پر سوتی رہیں۔ خود بلڈ پریشر اور شوگر کی بیمار مگر اس سارے عرصہ میں ایک دفعہ بھی زبان پر کوئی ایسا کلمہ جاری نہیں ہوا جو تکلیف کا موجب ہوتا۔ اس طرح مرحوم بھائی کے بچوں نے بھی اپنے باپ کی خدمت تیمارداری، علاج اور دوڑ دھوپ میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ سلسلہ سے لگاؤ اور تعلق بہت تھا۔ اخبار الفضل اور سلسلہ کے دوسرے اخبارات کے مطالعہ کے علاوہ میں نے متعدد مرتبہ ذاتی طور پر اس بات کو دیکھا کہ سلسلہ کے کارکن مبلغین جب کبھی بھی ان کے ہاں جاتے ان کی خاطر و مدارات اور ان کی تواضع۔ اعلیٰ مہمان نوازی میں کوئی کمی نہ کرتے۔ سلسلہ کے سب کارکنوں کی عزت کرتے اور اپنے بچوں میں بھی اسی جذبہ کو اجاگر کرنے کی کوشش کرتے رہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی تحریک کرتے رہتے۔ ہر ملنے والے سے جو ربوہ سے آتے اسے دعا کے لئے کہتے اور حضور کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست کرنے کو کہتے خاکسار کو ساہیوال سے اور کبھی لاہور سے جب بیماری کی اطلاع بھجواتے تو حضور کو دعا کے لئے عرض کرنے کے واسطے تاکید کرتے۔ حضور بھی از راہ شفقت دریافت حال فرماتے۔ بعض اوقات علاج بھی تجویز فرماتے۔ حضور کو آخری دن جب ساہیوال سے اطلاع آئی تو دعا کے لئے لکھا گیا۔ مگر چند لمحوں بعد ان کی وفات کی اطلاع آگئی۔ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت ناساز تھی۔ خاکسار نے اس وقت اطلاع بھجوائی۔ جنازہ کی نماز کے لئے درخواست کی حضور نے از راہ مہربانی ارشاد فرمایا کہ جنازہ کی نماز پڑھائیں گے۔ چنانچہ اگلے دن نماز جنازہ پڑھائی۔ لواحقین سے تعزیت کی اور دعا کی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے مرحوم بھائی کو اپنے قرب کے اعلیٰ مقامات سے نوازے اور ان کی اعلیٰ خوبیوں کو ان کی اولاد میں نہ صرف قائم رکھے بلکہ زیادہ احسن رنگ میں انہیں اجاگر فرمائے اور جملہ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

خادم مسجد کی ضرورت

مسجد احمدیہ ساہیوال کے لئے ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست اچھی صحت والے اور بچوں کو قرآن مجید سادہ پڑھانے کی قابلیت رکھتے ہوں۔ سائیکل چلانا جانتے ہوں۔ خواہشمند دوست اپنے امیر صاحب کی سفارش سے درخواست روانہ کریں۔ جو تنخواہ وہ قبول کریں گے وہ بھی تحریر کریں۔ نیز اپنے جملہ تعلیمی کوائف بھی تحریر کریں۔

ڈاکٹر عطاء الرحمٰن امیر جماعت احمدیہ ساہیوال۔

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم سعید احمد بٹ کا نکاح دو ہزار روپیہ مہر پر عزیزہ نجمہ نسرین بنت خواجہ محمد امین صاحب محمد نگر لاہور سے مورخہ ۱۶ اگست کو بعد نماز جمعہ مسجد دارالذکر میں مکرم ملک فضل کریم صاحب صدر حلقہ محمد نگر لاہور نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ فریقین اور سلسلہ کے لئے موجب برکات ہو۔ آمین۔

مجید احمد بٹ گورنمنٹ مینٹل ہسپتال لاہور

درخواست دعا

مکرم برادرم مولوی نصیر الدین صاحب شاد، فاضل مربی سلسلہ کے ہاں کوئی اولاد نہیں۔ احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مخدوم مولوی صاحب موصوف کو صالح اولاد سے نوازے۔ آمین

(محمد اقبال شمس شاہد مربی سلسلہ)

(بقیہ صفحہ ۳): سیراب نہیں ہوتا ہے تو خود طالب موت اور تشنۂ ہلاکت ہے اس صورت میں تو چاہیئے کہ اس پر منہ رکھ دے اور خوب سیراب ہو کر پانی پی لیوے یہ میری نصیحت ہے جس کو میں ساری نصائح قرآنی کا مغز سمجھتا ہوں۔ قرآن شریف کے ۳۰ سپارے ہیں اور وہ سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کون سی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پورا عملدرآمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے مگر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کلید اور قوت دعا ہے۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑو۔ میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۹۲-۱۹۳)

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ہفتہ اصلاح و ارشاد ۲۰ سے ۲۷ اگست تک منایا جا رہا ہے آپ اس میں ضرور حصہ لیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

134

فہرست عطیہ دہندگان امداد درویشان فنڈ

ماہ جولائی ۱۹۷۱ء میں جن اصحاب نے امداد درویشان کے لئے جو عطیات دیئے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے

(ناظر خدمت درویشان)

۱۔ محترمہ بیگم میجر منظور الحق صاحب گجرات	۱۰۔۰۰	روپے
۲۔ مکرم حکیم خلیل احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مہاڑی (ملتان)	۱۰۔۰۰	روپے
۳۔ محترمہ بیگم صاحبہ ملک عمر علی صاحب مرحوم ملتان	۵۔۰۰	روپے
۴۔ مکرم حمید احمد صاحب خالد جامعہ احمدیہ ربوہ	۵۔۰۰	روپے
۵۔ محترمہ بیگم ظفر اقبال صاحب گ روڈ × بلڈنگ جہلم	۱۰۔۰۰	روپے
۶۔ محترمہ والدہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب لاہور	۲۵۔۰۰	روپے
۷۔ چوہدری حفیظ الدین صاحب ابن چوہدری نور الدین صاحب جہانگیر ساہیوال	۵۰۔۰۰	روپے
۸ مکرم عبدالرحمن صاحب محاسب جماعت احمدیہ راولپنڈی۔	۱۰۔۰۰	روپے
۹۔ " شیخ محمد یعقوب صاحب میانہ پور۔ ضلع سیالکوٹ	۱۰۔۰۰	روپے
۱۰۔ " عبدالعزیز صاحب جہانگیری سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مانسہرہ ضلع ہزارہ بجناب صفی الدین صاحب قمر	۱۔۰۰	روپے
۱۱۔ " محمد علی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساہی جنگ لاہور	۲۔۰۰	روپے
۱۲۔ " مرزا عبدالرحمن صاحب محاسب جماعت احمدیہ کراچی	۱۷۷۔۱۵	روپے
۱۳۔ " حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۵۔۰۰	روپے
۱۴۔ " محمد امین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ	۳۷۔۵۰	روپے
۱۵۔ " سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کوئٹہ	۲۔۵۰	روپے
۱۶۔ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بجناب لجنہ اماء اللہ خان پور	۲۰۔۰۰	روپے
۱۷۔ شبلی ندیم صاحب معرفت بخت بھری والدہ ملک محمد عاشق صاحب پٹواری حویلی مجوکہ۔ ضلع سرگودھا	۱۰۔۰۰	روپے
۱۸۔ مکرم عبدالغفار صاحب سرگودھا شہر	۴۰۔۰۰	روپے
۱۹۔ ایک دوست بذریعہ وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ	۵۰۔۰۰	روپے
۲۰۔ مکرم غلام حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ	۵۔۰۰	روپے
۲۱ " محمد اسلم صاحب دکاندار باندھی ضلع نواب شاہ	۶۔۰۰	روپے
۲۲۔ اہلیہ صاحبہ کرامت اللہ صاحب معرفت حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۳۰۔۰۰	روپے
۲۳۔ چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ دولت پور نوشہرہ۔	۲۔۰۰	روپے
۲۴۔ ڈاکٹر عبدالحمید صاحب بلوچ کوئٹہ	۳۰۔۰۰	روپے
۲۵۔ محمد ارشد صاحب معرفت مشتاق احمد صاحب خالد	۲۰۔۰۰	روپے
۲۶۔ مسز مہربان شاہ صاحب پشاور چھاؤنی	۱۵۔۰۰	روپے
۲۷ شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور	۵۔۰۰	روپے
۲۸۔ چوہدری نور احمد خان صاحب مرکزی سیکرٹری مال دارالذکر لاہور		
۲۹ سمن آباد لاہور	۶۔۰۰	روپے
۳۰۔ مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب نیلا گنبد لاہور	۳۔۰۰	روپے
۳۱۔ " شیخ لطیف احمد صاحب دارالذکر لاہور	۵۔۰۰	روپے
۳۲۔ حلقہ سول لائن لاہور	۱۹۔۰۰	روپے

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں جس کی وجہ سے ہم افراد کنبہ بہت پریشان ہیں۔ جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خلیل احمد کارکن دفتر م)

اعلانات نکاح

۱۔ میرے لڑکے عزیز عبدالرزاق صاحب قریشی (بی ایس سی) کا نکاح عزیزہ نجمہ سلطانہ صاحبہ ایم اے بنت مکرم سید محمد میاں صاحب سلیم شاہجہان پوری پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نواب شاہ کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق (سابق امام مسجد لندن) پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ نے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر بعد نماز عشاء یکم اگست ۱۹۷۱ء کو کوٹھی نمبر ۱۰/۱-۸-F واقع اسلام آباد میں پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے رحمت و برکت کا موجب بنے اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہو۔ آمین

(قریشی محمد حسن واہ کینٹ۔ معرفت عابد محمد محمود خان سوزی محلہ اکال گڑھ راولپنڈی)

۲۔ مورخہ ۳۱/۷/۷۱ بروز ہفتہ برادرم شفیق احمد ملک صاحب سیفی انجینئر پی او ایف واہ کینٹ ولد ظہیر محمد خان صاحب بٹالوی کے نکاح کا اعلان محترمہ ناصرہ ملک صاحبہ بنت مکرم ملک عبدالوحید سلیم صاحب کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم چوہدری عبدالستار صاحب صدر حلقہ سمن آباد لاہور نے فرمایا۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے دین و دنیا میں مبارک و بابرکت بنائے آمین ثم آمین۔

(میجر لئیق احمد ملک ۱۹/۲ سرفراز رفیقی روڈ۔ لاہور کینٹ)

۳۔ مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۷۱ء بعد نماز جمعہ محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے عزیزہ شاہدہ سلمیٰ بنت قاضی خورشید احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کا نکاح سلیم احمد صاحب ابن محمد شریف صاحب ربوہ کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر احمدیہ مسجد لطیف آباد حیدر آباد میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت کرے اور ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔

(عبدالغفار سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ حیدر آباد)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترم رئیس اللہ بخش ڈاہری آف نواب شاہ کو مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۷۱ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود رئیس غلام قادر صاحب ڈاہری کا پوتا اور خاکسار کا نواسہ ہے

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی زندگی عطا فرما کر خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔

(حاجی عبدالرحمن ڈاہری آف باندھی۔ حال دارالصدر غربی۔ ربوہ)

بیت المال ربوہ۔

(۲) احباب سے درخواست ہے کہ بندہ طویل عرصہ سے بے روزگار ہے کاروبار کے لئے دعا فرمائیں خدا تعالیٰ بہتر وسیلہ پیدا کرے آمین۔ (ممتاز محمد خان ربوہ)

نادر موقعہ

رحمت بازار ربوہ میں کپڑا، جنرل مرچنٹ یا میڈیسن کا کاروبار کرنے کے لئے نہایت موزوں اڈہ میں بہترین فرنیچر اور پنکھے لگے ہوئے ہیں۔ قابل فروخت ہیں۔ خواہش مند احباب ہم سے بالمشافہ گفتگو اور رابطہ قائم کریں۔

میسرز شاہد کلاتھ ہاؤس رحمت بازار۔ ربوہ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ

مردوں عورتوں سب کے لئے مفید ہے قیمت سادہ ...

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۸

ہر خادم کو اپنے سالانہ اجتماع میں شامل ہونے کی ابھی سے تیاری کرنی چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفترِ اطفال وقفِ جدید

اطفال، ناصرات اور کم عمر بچوں کے والدین اور سرپرست فوری توجہ فرماویں

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "دفتر اطفال وقف جدید" کا اجراء فرما کر جماعت کے بچوں پر بہت بڑا احسان فرمایا۔ لیکن افسوس ہے تا حال بچوں اور ان کے والدین اور سرپرستوں نے اس طرف پوری توجہ نہیں فرمائی۔ کیونکہ حضور نے ارشاد فرمایا تھا کہ بچوں کی طرف سے کم از کم ۵۰۰۰۰ پچاس ہزار روپے سالانہ چندہ وقف جدید وصول ہونا چاہیئے۔ لیکن حالت یہ ہے کہ وصولی تو کجا ابھی تک وعدہ جات بھی اس حد تک نہیں پہنچے۔ اور یہ امر قابل تشویش ہے۔

بدیں صورتِ حال جماعت کے ننھے ننھے بچوں ان کے والدین اور سرپرستوں اور مجالس خدام الاحمدیہ۔ اطفال الاحمدیہ۔ ناصرات الاحمدیہ۔ لجنات اور متعلقہ جماعتی عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کی جماعت کی طرف سے دفتر اطفال وقفِ جدید" کے وعدہ جات مرکز میں بھجوائے جا چکے ہیں یا نہیں، نیز یہ کہ آیا ان کے اور ان سے متعلقہ بچوں کے وعدہ جات بھی ان میں جا چکے ہیں یا نہیں۔ اگر نہ گئے ہوں تو براہ مہربانی فوری طور پر نہ صرف وعدے ہی بھجوائے جائیں۔ بلکہ وصولی کی طرف بھی خصوصی توجہ فرمائی جائے کیونکہ سال رواں کے اختتام میں اب صرف ۴ ماہ کے قریب عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس نہایت ہی بابرکت کام کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ناظم مال وقف جدید

محترم ماسٹر محمد پریل صاحب آف کنڈیارو (سندھ) کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ اسلام سیرالیون کے والد ماجد محترم ماسٹر محمد پریل صاحب جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے۔ چار دن کی مختصر علالت کے بعد ۱۳ اگست بروز جمعہ نوے سال کی عمر میں کراچی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

چونکہ مرحوم موصی تھے اس لئے ۱۴ اگست کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد مقبرہ بہشتی ربوہ کے قطعہ صحابہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم ملک سیف الرحمن صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

مرحوم بہت نیک متقی۔ مہمان نواز اور دعاگو بزرگ تھے۔ تبلیغ کا بے حد شوق رکھتے تھے اس امر پر بہت خوش اور مطمئن تھے کہ ان کے ایک بیٹے نے دین کے لئے زندگی وقف کی۔

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ سیرالیون کے لئے ان کی وفات غیر معمولی صدمہ کا باعث ہوگی۔ کیونکہ ابھی تھوڑا ہی عرصہ گذرا کہ ان کی والدہ صاحبہ بھی ان کی عدم موجودگی میں وفات پا گئیں ہیں اور اب والد صاحب محترم کی وفات کا صدمہ بھی انہیں دیارِ غیر میں دیکھنا پڑا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور ۱۳ پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم ماسٹر شمس الدین صاحب کے پاس کراچی میں ان کی وفات ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ماسٹر صاحب مرحوم کو جنت میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

بچوں کا وہ پیارا رسالہ جس کے لئے ہزاروں بچے ہر ماہ بڑی بے تابی سے منتظر رہتے ہیں۔ خود بھی خریدیں اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں اور عزیزوں کے نام بھی جاری کروائیں۔ تشحیذ کا ہر شمارہ ان کے لئے ایک یادگار تحفہ ثابت ہوگا۔

سالانہ چندہ پانچ روپے

مینجر

آسمانی پیغام ——— اور انصار اللہ کی ذمہ داری

اے انصار اللہ! آسمانی پیغام صرف آپ کے لیے ہی نہیں ہے دوسروں کو بھی اس نعمت میں حصہ دار بنائیے۔

کم از کم ہفتہ اصلاح و ارشاد (۲۰ سے ۲۷ اگست) میں اس مقصد کو حاصل کرنے کی پوری سعی فرمائیں۔

(مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

مرکز کو ہر ماہ باقاعدگی سے اپنی رپورٹ بھجوانا ہر قائد مجلس کی نہایت اہم ذمہ داری ہے۔ ماہ وفا (جولائی) ختم ہو گیا ہے لیکن بہت کم مجالس نے ماہ احسان (جون) کی رپورٹ بھجوائی ہے۔ قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ جنہوں نے ابھی تک ماہ امان تا احسان (مارچ تا جون) کی رپورٹیں نہیں بھجوائیں۔ وہ جلد از جلد یہ رپورٹیں تیار کر کے بھجوائیں۔ نیز تمام قائدین ماہ احسان (جون) کی رپورٹیں ۲۰ تاریخ سے پہلے پہلے بھجوانا نہ بھولیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ کا امتحان میٹرک کا نتیجہ

امسال احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ کا میٹرک کا نتیجہ حسب ذیل رہا ہے کل ۴۴ طالبات امتحان میں شامل ہوئیں۔ آرٹس گروپ کی ۳۴ طالبات میں سے ۳۲ کامیاب ہوئیں اور دو طالبات کی کمپارٹمنٹ آئی۔ سائنس گروپ میں ۱۰ طالبات شامل ہوئیں جن میں سے ۸ کامیاب ہوئیں۔ اور دو طالبات کی کمپارٹمنٹ آئی۔ مجموعی طور پر نتیجہ ۹۱ فی صد رہا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ نتیجہ نہایت خوشکن ہے۔ جو ہیڈ مسٹرس صاحبہ و دیگر سٹاف کی شب و روز کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس شاندار نتیجہ پر وہ ہر لحاظ سے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس درسگاہ کی ترقی و کامیابی کے لیے دعائیں کرتے رہا کریں۔

(مینجر احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

گیارہویں جماعت (میڈیکل، نان میڈیکل اور آرٹس) میں داخلہ سرگودھا بورڈ سے میٹرک کے نتیجہ کے اعلان کے دس روز بعد شروع ہوگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ امیدوار اس سلسلہ میں درج ذیل امور کو نوٹ کریں۔

۱۔ انٹرویو روزانہ صبح ۹ بجے سے بارہ بجے تک ہوا کرے گا۔

۲۔ ربوہ سے باہر کی طالبات کے لئے انٹرویو آخری دنوں میں ہوگا۔

۳۔ پراسپکٹس، فارم داخلہ کالج ہوسٹل دفتر کالج سے طلب کریں۔

۴۔ سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے ٹرانسفر سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہوگا۔

۵۔ جامعہ نصرت ہوسٹل میں رہائش و طعام کا عمدہ اور سستا انتظام ہے

۶۔ مستحق طالبات کو فیس کی مراعات دی جاتی ہیں۔

(پرنسپل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷